بھی ہے۔

(ii) سیرت النبی ﷺ میں قرآنی استدلالات کو جمع فرما کر سیرت مطہرہ کی جانفشانی کے ذریعے عملاً ثبوت و استدلال سید سلیمان ندوی صاحب کا امت مسلمہ پر بہت بڑا احسان ہے جس کی قدر شناس کا ہنر امت مسلمہ پر واجب ہوتا ہے کہ وہ اس نیک مقصد کی آبیاری کے لیے آگے بڑھتے ہوئے سید سلیمان ندوی کے قرآنی استدلال کے مشن کو عام کریں۔

(iii) سیرۃ النبی ﷺ کی اس خصوصیت کی بناء پر راقمہ نے کتاب کے اس پہلو کو موضوع تحقیق بنایا اور اپنے مقالے کا عنوان ''سید سلیمان ندوی کے قرآنی استدلال (سیرت النبی ﷺ کا خصوصی مطالعہ) منتخب فرمایا۔

مقاصد موضوع مقالہ

تاکہ اس مقالہ کے ذریعے اپنے ساتھ ساتھ، عوام الناس کو بھی قرآنی استدلال اور سیرت طیبہ کے عملی، اخلاقی روشن پہلوؤں سے منظر عام پر لاکر روشناس کروایا جاسکے اور میرے علم کے مطابق پہلے اس نوعیت کا کام نہیں کیا گیا۔ قرآن مجید کے استدلالات و استشہادات ایک ٹھوس ثبوت ہیں جو ہماری ظاہری و قلبی آنکھوں کو خیرہ کرنے کے لیے کافی ہیں۔ قرآنی استدلال اور سیرت طیبہ کے خصوصی مطالعہ کا باذوق متمنی طالب علم اس سے بھرپور مستفید ہو کر دنیا و آخرت کی فلاح حاصل کرسکتا ہے۔

اسلوب تحقیق

میں نے اپنے اس مقالے کو چار ابواب میں تقسیم کیا ہے۔ ہر باب تین فصول پر مشتمل ہے۔

باب اوّل: سید سلیمان ندوی کے احوال و آثار

فصل اوّل: سید سلیمان ندوی کے حالات زندگی

فصل دوّم: سید سلیمان ندوی کی تصنیفات

فصل سوّم: کتاب سیرت النبی ﷺ کا اجمالی تعارف

باب دوّم: معجزات کے بیان میں آیات قرآنیہ سے استدلال

فصل اوّل: معجزہ کے قرآنی مفاہیم

فصل دوّم: معجزات بطور لوازم نبوت

فصل سوّم: قرآن مجید میں آیات و دلائل نبوت محمدی ﷺ

باب سوّم: عقائد و عبادات کے بیان میں آیاتِ قرآنیہ سے استشہاد

فصل اوّل: مباحثِ نبوت اور قرآنی استدلالات

فصل دوّم: مباحثِ عقائد میں سید سلیمان ندوی کے قرآنی استدلالات

فصل سوّم: مباحثِ عبادات میں سید سلیمان ندوی کے قرآنی استدلالات

باب چہارم: اخلاق و معاملات میں قرآن سے استدلال

فصل اوّل: اخلاق حسنہ و تزکیہ نفس سے متعلق قرآنی استدلال

فصل دوّم: اخلاق کریمانہ میں آنحضور ﷺ کے امتیازات سے متعلق قرآنی استدلال

فصل سوّم: اسلام کی اخلاقی تعلیمات کے تکمیلی طریقے اور قرآنی استدلال

مصادر و مراجع

ان ابواب میں استدلال قرآن اور سیرت مصطفی ﷺ سے متعلق جو اسلوب بیان اور خلاصہ بحث کے چند پہلو بیان کیے گئے ہیں۔ میری استدعا تو یہی ہے کہ میری اس مساعی اور اس کی خامیوں کو میری طالب علمانہ حیثیت کے تناظر میں رکھ کر دیکھا جائے۔

ربنا تقبل منا انك انت السميع العليمo وتب علينا انك انت التواب الرحيمo